لقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ـ نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم | سبحٰن الذی اسریٰ بعبدہٖ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

BADR QADIAN

بدر

قادیان

قیمت پیشگی ۵ روپیہ ۸ آنہ ـ معہ درس قرآن مجید

الیس اللہ بکاف عبدہٗ ـ مرزا غلام احمد | Reg. No. L. CCLXXXVIII | مسیح وقت مہدی ہم مجدد بر سر این صد

۲۷ جمادی الاوّل ۱۳۳۱ھ علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۱۶ مئی ۱۹۱۳ء مطابق ۴ جیٹھ ۱۹۷۰

بھائیو! اگر قادیان آؤ گے تم | ایڈیٹر و مینیجر محمد صادق عفی اللہ عنہ | نور دین مصطفےٰ پاؤ گے تم

نمبر ۳۰ و ۳۱ | جلد ۱۱

دس شرائط بیعت

اوّل یہ کہ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آیندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جاوے شرک سے مجتنب رہے گا۔ دوم ـ یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بد نظری اور فسق و فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہے گا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔ سوم یہ کہ بلاناغہ پنج وقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتے الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت ـ عسر ـ یسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں طیار رہے گا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیرے گا بلکہ قدم آگے بڑھائے گا۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائے گا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کرلیگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا۔ اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور ناطوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو ؂

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
مصطفےٰ ما را امام و پیشوا

اندریں دیں آمدہ از مادریم
ہم بریں از دار دنیا بگذریم

آں کتاب حق کہ قرآں نام اوست
بادۂ عرفان ما از جام اوست

آں رسولے کش محمد ہست نام
دامن پاکش بدست ما مدام

مہر او با شیر شد اندر بدن
جاں شد و با جاں بدر خواہد شدن

ہست او خیر الرسل خیر الانام
ہر نبوت را برو شد اختتام

ما ازو یابیم ہر نور و کمال
وصل دلدار ازل بے او محال

آنچہ ما را وحی و ایمائے بود
آں نہ از خود از ہماں جائے بود

اقتدائے قول او در جان ماست
ہر چہ زو ثابت شود ایمان ماست

آں ہمہ از حضرت احدیت است
منکر آں مستحق لعنت است

معجزات او ہمہ حق اند و راست
منکر آں مورد لعن خدا است

معجزات انبیاء سابقیں
آنچہ در قرآں بیانش بالیقیں

بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست
ہر کہ انکارے کند از اشقیاست

یک قدم دوری ازاں عالی جناب
نزد ما کفر است و خسران و تباب

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر پروپرائیٹر و پرنٹر و پبلشر کے حکم سے چھپکر شائع ہوا۔

اخبار قادیان

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بخیر وعافیت ہیں۔ قرآن شریف کا درس جو کہ آپ نے بیماری کے بعد شروع کیا تھا اور بعد نماز عصر مسجد اقصےٰ میں ہوا کرتا تھا۔ گذشتہ شنبہ کے دن اس کا دور ختم ہوا۔ فالحمد للہ۔ حضرت نے بعد ختم درس تمام جماعت کے ساتھ سب کے واسطے بہت دعائیں کیں۔ اور دعائے ختم قرآن پڑھی۔ نیا دور درس قرآن شریف کا گذشتہ دوشنبہ کی عصر کو ہوا ہے۔ اس کے نوٹ بھی رکھے جاتے ہیں ان میں بہت سی باتیں ایسی ہیں جو پہلے دور میں نہیں آئیں۔ اس واسطے موجودہ نوٹوں کے ختم ہونے پر یہ نئے نوٹ اخبار کے ساتھ بطور ضمیمہ شروع کئے جائیں گے اور ناظرین کے واسطے یہ بالکل نئے معلومات ہونگے جو پہلے نوٹوں میں نہیں چھپے۔ اور اس طرح ضمیمہ درس کا سلسلہ برابر جاری رہے گا۔ انشاء اللہ۔ حضرت صاحبزادہ صاحب مرزا بشیر الدین محمود احمد و دیگر اہل بیت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سب بخیر وعافیت ہیں حضرت میر ناصر نواب صاحب پھر دار الضعفاء کے واسطے کسی سفر پر جانے کے خیال میں ہیں ۔

چلے گئے سید رشید رضا ہندوستان سے رخصت ہو گئے۔ ہمارے پاس کوئی تار تو نہیں آیا۔ مگر تار سے بڑھ کر ہمارے پاس اس امر کا ثبوت وہ نمبر پیسہ اخبار ۱۳ مئی کے کارٹون میں آ گیا ہے۔ جس میں اسلامی اخبارات زمیندار۔ مسلم گزٹ اور کامریڈ کی مضحکہ آمیز شکلیں بنا کر انہیں ایک دوسرے کا ناجائز مداحی ٹھیکیدار قرار دیا ہے ہمیں اس امر سے غرض نہیں کہ کارٹون درست ہے یا غلط لیکن جیسا کہ ہمارے مسلمانوں کی صلحیں ہوا کرتی ہیں ویسا مصری ایڈیٹر صاحب نے لاہور کے اسلامی اخبار نویسوں میں جو صلح کرائی تھی وہ مصری صاحب کے پیٹھ دکھانے کے ساتھ ہی ہوا میں اُڑ گئی ہے اور اس کا ثبوت سب سے اول صاحب پیسہ نے دیا ہے۔ تعجب ہے کہ صاحب پیسہ ہمارے معزز مکرم صاحبزادہ محمود احمد صاحب نے لکھ کر متعلق احمدیہ کو تو خلل امن قومی قرار دیتے ہیں اور خود اپنے ہم پیشہ اصحاب کی ترقی یا اتفاق کو بھی اچھی نگاہ سے نہیں دیکھ سکتے ۴۴

ضرور خریدیں شیخ رحیم بخش صاحب نومسلم واعظ اسلامی جو قادیان میں رہتے ہیں انکی چند ایک بہت عمدہ تصانیف دین عیسوی کے رد میں ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح سفارش فرماتے ہیں کہ احباب ان کتابوں کو خرید کریں۔ اس میں شیخ صاحب کی بھی امداد ہے۔ بہتر ہو کہ ایسی کتابیں خرید کر کے عیسائیوں کے درمیان تقسیم کی جاویں ۔

کتاب نیر اسلام قیمت ۵ ؍ فی نسخہ۔ کتاب مسیح کی آمد ثانی قیمت فی نسخہ ۴ ؍ ملنے کا پتہ: بدر ایجنسی - قادیان

دعا مدد میاں غلام غوث محمد صاحب گوہلکی سے احباب کی خدمت میں درخواست دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں مخالفین کے شر سے محفوظ رکھے۔

عمارت مدرسہ ٹھیکہ پر بنے برادر علی بخش صاحب احمدی رب اوورسیر کانپور پرزور تحریک کرتے ہیں کہ عمارت مدرسہ جو امانی کام کے ٹھیکہ پر بنوائی جاوے اور اس کے بہت سے فوائد بتلائے ہیں۔ امید ہے کہ سکرٹری صاحب صدر انجمن اس کے متعلق ایسے امور کے واقف کار احباب سے مشورہ کر کے فائدہ اٹھائیں گے ۔

تبادلہ ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب سیالکوٹ سے سر ضلع حصار کو بدل گئے ہیں۔

کاشتکاروں کو خوشخبری علاقہ تحصیل سمرالہ ضلع لودہیانہ میں موضع ٹانڈہ جال دو چوشہوہ (قصبہ ماچھی واڑہ سے ایک کوس کے فاصلہ پر واقعہ ہے) میں آباد کرنے کے لئے ۱۶ اہل کاشتکاروں کی ضرورت ہے۔ کاشتکاروں کو آبادی اور سکونت کے لئے ہر طرح کی مناسب اور جائز امداد اور رعایت کیجاوے گی احمدی کاشتکاروں کو ترجیح دی جاوے گی۔ خط وکتابت جلد بنام م ۱۵۱ معرفت ایڈیٹر بدر ہونی چاہئیے ۔

۴۴ ایسے مذہبی عقائد جن کو انسان نجات کا ذریعہ سمجھتا ہے۔ خلقت کی خیر خواہی کے واسطے محبت اور نرمی سے دوسروں کے سامنے پیش کرنا ممکن ہے کہ پیسہ کی نگاہ میں جائز ہو۔ کیونکہ انبیاء اور اولیاء اور مجددین کے طریق پر چلنا تو زمانہ مسلمانوں کے نبوہ میں نہیں رہا مگر تعجب ہے کہ جو بات ایک مقدس مقصد کے واسطے جائز نہیں سمجھی جاتی اُسے ناپاک نفسانی خواہشات کے لئے کیوں ضروری اور لابدی قرار دیا جاتا ہے گو اول امر پر بھی پیسہ کا اصولی عمل نہیں کیونکہ وہ ہمیشہ سلسلہ حقہ کے خلاف خواہ مخواہ ناجائز مضامین چھاپنے اور احمدیوں کا دل دکھانے میں دلیری سے کام لیتا رہتا ہے ۔

خطبۂ جمعہ

(اختصاراً)

آنحضرت کے احسانات ۱۰ مئی ۱۹۱۲ء کو حضرت صاحبزادہ صاحب میاں بشیر الدین محمود احمد نے مسجد اقصےٰ میں خطبہ جمعہ میں سورۃ فاتحہ پڑھ کر فرمایا کہ بعض وجود ایسے بابرکت۔ ہمدرد اور محسن ہوتے ہیں کہ ان کیواسطے دل بے اختیار محبت سے بھر جاتا ہے۔ ماں اور باپ بچے کے ساتھ کس کس رنگ میں محبت کرتے اور اس کی حفاظت کرتے ہیں بادشاہ اپنی رعایا کو ظالموں دغابازوں۔ فریب کرنیوالوں اور چوروں سے بچاتے ہیں۔ نتیجہ ایسی شفقت کا یہ ہوتا ہے کہ شاگرد اپنے اُستاد کے لئے۔ بیٹا اپنے باپ کے لئے اور رعایا اپنے بادشاہ کے لئے جان تک بیدریغ قربان کر دیتے ہیں یہ سب احسان کا کرشمہ ہے لیکن ایک انسان دنیا میں ایسا گذرا ہے۔ جسکی شفقت پیار اور احسان والدین دوست۔ اُستاد بادشاہ سب سے بڑھ کر ہم پر ہیں۔ اُس مبارک انسان کا نام ہے محمد (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہم موجود بھی نہ تھے جبکہ اُس مقدس انسان نے ہمارے لئے اِن آنے والی نسلوں کے واسطے دعائیں کیں اور ان کے واسطے تمام بھلائیوں کا قانون عطاء کیا۔ بے اختیار دل سے اُس کے واسطے درود نکلتا ہے۔ فالحمد للہ رب العالمین۔ اگر اُس کے حکموں کو مانا جاتا۔ تو کوئی قیدی نہ ہوتا۔ کوئی دُکھ نہ پاتا۔ کوئی شراب پی کر گلی کوچوں میں ذلیل نہ ہوتا میں نے اِس سفر میں بہت سے نظارے دیکھے ہیں جنھوں نے مجھے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کے لئے بے اختیار کر دیا۔ ہندوؤں کے مندروں میں فحش تصاویر امریکہ تک کے لوگ آکر دیکھتے اور ہنستے ہیں لیکن مسلمانوں کی مساجد میں کوئی ایسی بات نہیں جو ان کو شرمندہ کرے۔ گنگا وجمنا کے کنارے جو کچھ ہندو کر رہے ہوتے ہیں اس حالت میں گرنے سے ہمیں اُسی پاک رسُول نے بچایا جس نے بڑے دُکھ اُٹھا کر پاک تعلیم کو دنیا میں قائم کر دیا لیکن وہ تو پاک ہدایت بڑی شفقت اُٹھا کر ہمارے سامنے رکھ چکا ہے اب ہمارا کام ہے کہ ہم اس سے فائدہ اٹھاویں۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور سُرخرُو ہو کر جاویں۔ اللہ تعالیٰ ہماری مدد فرمائے اور ہمیں ایسا ہی بنا دے۔ اور اپنے فضل وکرم سے اس پاک تعلیم پر عمل کرنے کی توفیق دیوے ۔ آمین ثم آمین

نوٹ۔ اس اخبار کے ساتھ ضمیمہ شائع نہیں ہوگا۔

کلامِ امیرؓ

خدیو نمازی بناتا ایک شخص نے ذکر کیا کہ اخبار میں لکھا ہے کہ خدیو مصر نے ایک کروڑ روپیہ لگا کر ایک مسجد بنوائی ہے۔ فرمایا۔ کاش کہ وہ ایک کروڑ روپیہ نمازیوں کے طیار کرنے میں لگاتا ایسی مساجد تو پہلے بھی موجود ہیں اب تو نمازیوں کی ضرورت ہے۔ لاہور کی شاہی مسجد پر ایک کروڑ روپیہ لگا ہوگا اور مسجد وزیر خاں پر تو اس سے بھی زیادہ لگا ہے۔ اس کی کاریگری کی آج تک کوئی نقل نہیں کر سکا۔

ہماری دولت ایک دوست کا خط پیش ہوا۔ کہ میں مبلغ تین سو روپے کا مقروض ہوں۔ اور قرضہ کے سبب لاچار ہوں میری امداد فرمائی جاوے اور ایک کا نام لکھا کہ اس سے مجھے قرضہ لے کر دیا جاوے۔ حضور نے اس کو خط لے کر اپنے دست مبارک سے اس پر ایک دعا لکھی اور فرمایا اس کو لکھ دو کہ ہمارے پاس تو یہ دولت ہے اس کو لے لو اور اس کے ساتھ خود خط و کتابت کرو۔ وہ دُعا بمعہ ترجمہ فائدہ عام کے واسطے درج اخبار کی جاتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعِجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ۔ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ

ترجمہ۔ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں فکر اور غم سے۔ اور تیری پناہ چاہتا ہوں ناتوانی اور سستی سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں بُخل اور نامردی سے۔ اور تیری پناہ چاہتا ہوں میں قرض کے غلبے سے اور لوگوں کے دباؤ سے۔ الٰہی کفایت کر مجھ کو اپنی حلال روزی سے بچا کر اپنی حرام روزی سے اور بے پرواہ کر مجھ کو ساتھ اپنے فضل کے اپنے ماسواے۔

گناہ سے نفرت کس طرح ہو ایک شخص نے عرض کی کہ مجھے کوئی ایسا طریق بتلائیں جس سے گناہ سے قطعی نفرت ہو جاوے۔

فرمایا **نیکوں کی صحبت اختیار کرو**
اور
موت کو یاد رکھو

المفتی

ایک دوست کے چند سوالات اور اُن کے جواب
از حضرت خلیفۃ المسیح ؑ

۳۵۰ پوسٹل لائف انشورنس سوال۔ زندگی کا بیمہ ڈاکخانہ میں کرانا کیسا ہے؟

جواب:۔ یہ ایک جُوا بازی ہے اور منع ہے مسلمان ان باتوں سے ترقی نہیں پکڑ سکتے۔

۳۵۱ کُشتی سوال۔ کشتی دیکھنا کیسا ہے؟

جواب:۔ جن لوگوں کو خدا کی یاد کے واسطے وقت اور توفیق نہیں وہ ایسے کاموں میں لگتے ہیں۔

۳۵۲ عمدہ غذا سوال۔ میں چاہتا ہوں۔ عمدہ غذا کھاؤں تا خوب عبادت کر سکوں۔

جواب۔ انبیاء اور اولیا جو سب سے زیادہ عابد و زاہد گزرے ہیں وہ عمدہ غذا کے شائق نہ تھے۔ عمدہ غذاؤں کے پیچھے پڑنے والوں کو کم ہی یہ توفیق ملتی ہے کہ عبادتوں میں مصروف ہوں۔

۳۵۳ ورزش سوال۔ ورزش میں وقت صرف کرنا کیسا ہے؟

جواب:۔ جائز ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ورزش کرتے تھے۔

۳۵۴ تھئیٹر۔ سرکس سوال۔ تھئیٹر۔ سرکس اور مسمریزم کے تماشے دیکھنے کیسے ہیں؟

جواب:۔ اہلِ دل کے واسطے جائز ہیں۔

۳۵۵ غیر احمدی کا سلام سوال۔ غیر احمدی السلام علیکم کہے تو اُسے کیا جواب دیں۔

جواب۔ جس طرح وہ سلام کہے اُسی طرح تم جواب دو۔ جو سلام کہے اس کو سلام کہو۔

۳۵۶ چائے۔ قہوہ سوال۔ چائے قہوہ کا استعمال کیسا ہے؟

جواب:۔ جائز ہے کثرت مضر ہے۔

۳۵۷ تمباکو پینا سوال۔ تمباکو پینا کیسا ہے؟

جواب۔ فضول خرچی میں داخل ہے کم از کم ۸ ماہوار کا تمباکو جو شخص پیئے۔ سال میں سے اور سولہ سترہ سال میں یک صد روپیہ ضائع کرتا ہے ابتدا ء تمباکو نوشی کی عموماً بُری مجلس سے ہوتی ہے

۳۵۸ پان سوال۔ پان کا استعمال کیسا ہے؟

جواب:۔ بعض طبائع کے واسطے ہاضم اور مفرح ہوتا ہے زیادتی فضول ہے۔

۳۵۹ مسمریزم ایک شخص کا خط پیش ہوا کہ کیا علم مسمریزم کا سیکھنا بدیں نیت جائز ہے کہ انسان اس کے ذریعہ سے بیماروں کا علاج کرے۔ حضرت خلیفۃ المسیح نے فرمایا کہ جائز ہے۔ ۱۹۔ جنوری سنہ ۱۹۱۲ء

جنگ بدر سے جنگ یرموک تک

۲۸ حیرتناک واقعات تاریخ اسلام ۶ رسالوں میں نہایت دلچسپ اور دلکش پیرایہ میں شائع ہوئے ہیں جن سے تمام دنیا حیران و ششدر چلی آتی ہے حضرت خلیفۃ المسیح صاحب اور حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب کی سفارش ہے کہ احباب اس کو ضرور خریدیں امید کہ اس سفارش کی خاطر خواہ قدر کیجاویگی احباب جلد توجہ فرماویں حجم ۲۸۸ صفحہ قیمت عہ ملنے کا پتہ: منشی غلام قادر فصیح ایڈیٹر تاریخ اسلام شہر سیالکوٹ

امدادِ ضعفاء یہ عاجز ہر وقت ان تجاویز میں لگا رہتا ہے۔ کہ کسی طرح قادیان کے ضعفاء کو آرام پہنچے اور کسی مہاجر کو سُکھ نصیب ہو پچھلے دنوں میں مینے تمام انجمنہائے احمدیہ کو نیز بعض معزز اشخاص کو تحریک کی تھی کہ قادیان کے ضعفاء کے لئے تھوڑا بہت چندہ ماہوار مقرر کرو اکثر احباب کے جواب اثبات میں آئے اور اُمید ہے وہ اپنے وعدوں کو وفا بھی فرماوینگے ایک دو دوستوں نے یکمشت بھی کچھ بھیجا ہے چنانچہ سندھ حیدرآباد سے اور بمبئی سے معہ احباب نے ارسال کئے ہیں نیز اور کئی بھائیوں نے متفرق مقامات سے تھوڑا تھوڑا بھیجا ہے اُمید ہے کہ کل احباب متوجہ ہونگے اور اس کار ثواب سے

نغمۂ دلپذیر

بزبان پنجابی

اگرچہ اخبار کے خریدار اکثر پنجابی یا پنجابی سمجھ سکنے والے اصحاب ہیں لیکن اخبار کی زبان اُردو ہے اور ضرور ہے کہ اس میں سارے مضمون اُردو ہوں۔ اور ایسا ہی ہوتا ہے لیکن چونکہ ایڈیٹر کی مادری زبان پنجابی ہے اور اخبار کی جائے اشاعت بھی پنجابی ہے اسواسطے اُمید ہے کہ ہندوستانی ناظرین بدر ناراض نہ ہوں گے اگر گاہے کوئی عبارت پنجابی زبان میں چھپ جائے۔ بہرحال میں اپنے ہندوستانی بھائیوں سے معافی مانگتا ہوا آج ایک پنجابی نظم درج اخبار کرتا ہوں جس کی لذّت سے ایک پنجابی ہی آگاہ ہو سکتا ہے کیونکہ وہ ٹھیٹھ پنجابی زبان میں ہے۔ دلپذیر میرے ایک ہموطن پنجابی شاعر ہیں۔ حضرت اکمل کی فرمائش پر اُنھوں نے ایک نظم لکھی ہے۔ جو ناظم کے تخلص کو اسم بامسمیٰ ثابت کرتی ہے اور ایسی دلچسپ ہے کہ میں نے اُسے کئی بار پڑھا ہے۔ اور لطف اُٹھایا ہے۔ ایڈیٹر۔

در اشتیاق حضرت امام آخر الزمان مسیح دوران الف آخر علیہ الصلوٰۃ والسلام

آ وے جانی قادیانی کراساڈیاں کاریاں
جگر جلیا ہجر تلیا سینہ سلیا درد نے
عشق پھٹیاں مار سٹیاں بنھ پٹیاں دلبرا
توں مسیحا توں ذکیا میں ذبیحہ تیریاں
تیرا مکھڑا میرا اُسکھڑا جائے دکھڑا ویکھ کے
اکھیں ترسن ہنجوں برسن دیویں درسن احمدا
ماراں آہیں بلن بھاہیں کرنگاہیں یار وے
سینہ ٹھارین دسارین توڑ جاوین انگ نوں
لڑ ہدی جاواں غوطے کھاواں ہاڑے پاواں تدھ نوں
میرا چھا مکہ مُٹھا میں نہ ڈٹھا رج کے
ساک چھوڑے سین چھوڑے مگر توری لگ کے
انگ ناہیں سنگ ناہیں رنگ ناہیں روپ نا
لوک دُدتی کر کسُوتی لان تُوتی کفر دی
میت ٹھلیاں بھلیاں بھلیا ہویاں جھلیاں تیتھے
آجیبا تے طبیبا خوش نصیبا دوستا
لُٹی گیاں ماری پیاں تاڑلیاں تاڑ داں
دیکھ بندی سخت گندی کرکے مندی نارلا

مارکانی میں دیوانی کیوں نمانی ماریاں
وے دوایاں میرے سایاں درگہ بیماریاں
میں بیچاری زخماں ماری جھمڑی دکھیاریاں
لائیں مرہماں اُو پر وہاں تینوں ترلے ساریاں
میں سوالی وے دکھالی آپ کردلداریاں
ہاں میں بردی تیرے دردی رو رو کوی نیاں
لا کے پیتاں انگ میتاں ہن نہ توڑ ویاریاں
دُکھیں پھڑیاں ہاں وچھڑیاں کانگاں چڑیاں بھاریاں
بن موہاناں کندھی لاناں بیڑ جاناں تاریاں
پا کے پھاہی ہو یوں راہی پھیر نہ اکھیں ٹھاریاں
طعنے جھلاں سبھ گلاں گھول تیتھوں واریاں
ہاں ہمیلی جھلی کملی سخت او گنہاریاں
کافر ہویاں سینیں ڈھویاں آپ کر غمخواریاں
مار جھاتی ٹھار چھاتی رحم کر بیچاریاں
ویکھ مرضاں سُنیں عرضاں کیوں ہمیار وساریاں
نام ربّ دے بوہڑ جھبدے جان سبھ لاچاریاں
جیہی کہیاں تینوں ڈھیہاں بھاویں بہت نکاریاں

یا الٰہی میل ماہی دیویں آس پذیر نوں
میں مُنہ کالی ہیبا نوالی توں کریں ستاریاں

[illegible]

ریویو

القرض اس زمانہ میں بالخصوص مسلمانوں کے درمیان قرض لینے کی عادت نے جو خرابیاں پیدا کی ہیں وہ ظاہر ہیں۔ محمدؐ مقتدی خاں شروانی بلونوی صاحب نے اس مضمون پر ایک چھوٹا سا رسالہ لکھا ہے۔ جو بقیمت دو آنے جناب مینجر صاحب علیگڈھ انسٹیٹوٹ گزٹ سے ملسکتا ہے۔ اس رسالہ میں آیات قرآنی احادیث نبوی۔ اقوال علماء اور تجارب زمانہ سے قرض لینے پر دلیری کرنے کی خرابیوں کو ظاہر کر کے قرض سے بچنے کی تدابیر لکھی گئی ہیں۔ چونکہ کسی مصیبت سے بچنے کے واسطے تدابیر میں سے ایک بڑی تدبیر دُعا ہے۔ اور اس رسالہ کے اخیر میں بھی مسلمانوں کی بہتری کے واسطے ایک دُعا نظم میں لکھی گئی ہے اسواسطے ہم یہاں قرض سے بچنے کے لئے ایک دُعا جو حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتلائی ہے لکھ دیتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَنْ مَّنْ سِوَاكَ ✦

اے خدا بخش کہ مجھے کافی ہو تیرا حلال کا دیا ہوا رزق کہ مجھے حرام میں نہ گرنا پڑے اور اپنے فضل سے مجھے غنی کردے کہ تیرے سوائے میں کسی کا محتاج نہ رہوں

المقبول علمی۔ سیاسی۔ تاریخی اور مذہبی مضامین کا مجموعہ جو محمدؐ مقتدی خاں شروانی نے اُردو کے مختلف اخبارات اور رسالوں وقتاً فوقتاً لکھے اور جمع کر کے ایک کتاب کی صورت میں چھاپے گئے ہیں اور بقیمت ۱۲ ار فی نسخہ جناب مینجر صاحب علیگڈھ انسٹیٹوٹ گزٹ سے مل سکتے ہیں۔ قابل دید مجموعہ ہے۔ لٹریچر کی عمدگی کے علاوہ مضامین مفید معلومات کو بڑھانے والے ہیں اپنے اخبار کے مذاق کے مطابق ہم ایک مضمون بطور نمونہ نقل کرتے ہیں

منطق الطیر قرآن شریف سے حضرت سلیمان کی نسبت معلوم ہوتا ہے کہ آپ جانوروں کی بولیاں سمجھتے تھے ایک مقام پر ہُدہُد کے ساتھ آپ کا مکالمہ درج ہے ایک جگہ لکھا ہے کہ "آپ چیونٹیوں کی آپس میں باتیں سنکر کھل کھلا کر ہنس پڑے" ایک آیت میں آپ کا یہ قول موجود ہے کہ "ہمیں منطق الطیر (چڑیوں کی بولی) سکھا دی گئی ہے"

ان آیات کی تفسیر کرتے ہوئے اکثر مفسرین تو بوجہ اپنی خوش اعتقادی کے (رحمۃ اللہ علیہم) محض سرسری طور پر گذر گئے ہیں اور انھوں نے یہ سمجھانے کی ضرورت نہیں سمجھی کہ ان آیات کے الفاظ کا حمل اصلی معنوں پر ہے یا یہ صرف استعارات ہیں۔ اور جو مفسر نقل وعقل کی تطبیق کا التزام کرتے ہیں۔ انہوں نے تاویل کر کے "منطق" سے مراد زبان حال لی ہے کیونکہ اب تک عام خیال یہ تھا کہ مسلسل موضوع آوازوں کے ذریعہ سے ادائے خیالات پر صرف انسان قادر ہے۔ لیکن اب سائنس دانوں نے جانوروں کی بولیاں سمجھنے کی باقاعدہ کوشش شروع کردی ہے اور وہ وقت قریب آگیا ہے کہ آیات مذکورہ کی صحیح تفسیر ہو سکے۔

علمائے حیوانیات کا قول ہے کہ جانور باہم اسی طرح بات چیت کرتے ہیں

جس طرح انسان - مگر ہر نوع کے جانوروں کی بولیاں جُدا ہیں - پھر ممکن ہے - کہ جس طرح آب و ہوا اور گردو پیش کے حالات کے اختلاف کے لحاظ سے مختلف ممالک کے انسانوں کی بولیاں جدا ہیں - اسی طرح مختلف ملکوں کے ہم نوع جانوروں کی بولیوں میں بھی کچھ اختلاف ہو - ان بولیوں میں گو سب کی سب بالکل ابتدائی اور بہت ہی بھونڈی شکل میں ہیں - مگر جانوروں کے مقاصد کے لئے یہ بخوبی مکمل ہیں - علماء کا خیال ہے کہ ادنیٰ طبقہ کے جانور بھی اپنی خاص بولیاں رکھتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ جس جانور کے حلقوم ہے - وہ اس کا استعمال کرتا ہے دگو بہت سے جانوروں مثلاً چیونٹیوں اور دیمک وغیرہ کی آواز ہنوز متحقق نہیں ہوئی - اگرچہ بلبل کی چہک اور گیدڑ کی ہوک ہمارے لئے بے معنی آوازیں ہیں لیکن اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ یہ کوئی زبانیں ہی نہیں ہیں - کیونکہ ایک فصیح سے فصیح مقرر کی زبان نہ سمجھنے والے کے لئے اس کی تقریر ایسی ہی بے معنی ہو سکتی ہے -

بولنے کے وقت جانوروں کی حرکات پر غور کرنے سے ان کے خیالات کا کچھ کچھ پتہ ضرور لگ سکتا ہے - مثلاً جس طرح انسان آواز دے کر اور پھر سر کا اشارہ کر کے ایک دوسرے کو بلاتے ہیں اسی طرح گنگلیں بھی کرتی ہیں اس کا ثبوت یہ ہے کہ مینا (جو گلگل ہی کی نوع سے ہے) آواز دے کر سر سے بعینہ اسی قسم کا اشارہ کرتی ہے جیسا گلگل کرتی ہے اسی طرح اگر ہم غور کریں تو یہ بھی معلوم ہو گا کہ جن جانوروں کی بولیاں ہم سنتے رہتے ہیں ان میں خوف - غصہ - شدت مرض - بھوک - محبت - غرض مختلف جذبات کے اظہار کے لئے مختلف آوازیں ہیں -

مگر جانوروں کی بولی سمجھنے کی کوشش کے لئے صرف مشاہدہ ہی کافی نہیں ہے بلکہ آنکھ اور کان کو خارجی مدد کی ضرورت ہے - کیونکہ کسی بولی کے سمجھنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ اُسے ہم بار بار سُنیں - لیکن اس میں یہ دقت ہے کہ ہم کسی جانور سے ایک ہی آواز مطلوبہ مدت تک نہیں نکلوا سکتے - اس غرض کے حاصل کرنے کے لئے محققین نے فونوگراف کا استعمال شروع کیا ہے یعنی کسی آواز کو فونوگراف میں بھر کر جی چاہے جتنی دیر تک سُن سکتے ہیں لیکن اس میں بھی دقت ہے اور وہ یہ کہ جانوروں کی آواز بھرنا کوئی سہل کام نہیں ہے دوسرے یہ کہ جب بہت جانور بول رہے ہوں تو ایک کی آواز کو لینا باقی کو چھوڑنا محال ہے اور آوازوں پر جُدا جُدا غور کئے بغیر کام نہیں چل سکتا اس مشکل کو یوں حل کیا گیا ہے کہ کسی خاص جانور کو سدھا کر اس کی آواز بھری جاوے گو اس کام میں چند در چند رکاوٹیں اور دشواریاں موجود ہیں مگر دُھن کے پورے لوگ ان سب کو اپنے سامنے سے ہٹاتے جاتے ہیں اور منزل مقصود کے لگ بگ پہنچ چکے ہیں

جانوروں میں چونکہ بندر کو سب سے زیادہ ترقی یافتہ سمجھا گیا ہے اس لئے جانوروں کی بولی کا معلم اسی کو بنایا گیا ہے - یعنی اول بندر کی بولی سیکھنے کی کوشش شروع کی گئی ہے - اس تحقیقات میں شکاگو (امریکہ) یونیورسٹی کے پروفیسر آر - ایل گارنر کا قدم سب سے آگے ہے اس نے عرصہ دراز تک افریقہ کے سنسان اور گنجان جنگلوں میں رہ کر اور بڑی بڑی مصیبتیں جھیل کر بندروں کی بولی پر غور کیا ہے اس نے یہ معلوم کر لیا ہے کہ بندروں کی زبان صرف ۲۰ لفظوں سے مرکب ہے - انہی ۲۰ لفظوں سے وہ اپنی تمام ضروریات پُوری کر لیتے ہیں - جس کے معنے یہ ہیں کہ ان کا ایک ایک لفظ بہت سے متقارب خیالات کو ظاہر کرتا ہے - مثلاً کھانے کی جتنی چیزیں ہیں ان سب کا ایک نام ہو گا - خطرہ کی مختلف صورتوں کے ظاہر کرنے کے لئے ایک ہی قسم کی آواز ہو گی - علیٰ ہذا القیاس

پروفیسر گارنر نے اس بولی میں یہاں تک ترقی کر لی ہے کہ وہ بندروں کی بہت سی باتیں سمجھ سکتا ہے اور چند الفاظ وہ ایسی صفائی سے بول سکتا ہے کہ بندر اسکی اور اپنے ہمجنسوں کی آواز میں کوئی تمیز نہیں کر سکتے مثلاً بہت سے بندر جمع ہوں اور پروفیسر ان کو انہی کی زبان میں خطرہ سے مطلع کرے - تو یقیناً تمام بندر بھاگ کر چھپ جائیں گے اور اگر ان کو کچھ کھانے کے لئے بلائے تو سب کے سب بھاگے آوینگے - غرض کہ جانوروں کے ساتھ گفتگو کا آغاز ہو گیا ہے - انجام کا علم خدا کو ہے -

---

بیعت برادران ! سیّد امداد علی صاحب و محمد مشتاق صاحب ساکن موضع کرانواں ضلع مین پوری کی خواہش کے مطابق ان کی بیعت کا اعلان فہرست کے اندراج کا نام آنے سے قبل اخبار میں شائع کیا جاتا ہے تاکہ برادران کے احباب کو جلد اطلاع ہو جاوے -

خواجہ صاحب کی تقریر کیسی تھی مولوی عبد الاحد صاحب رئیس دہلی اپنے ایک خط میں تحریر فرماتے ہیں :-

"جو لوگ امرتسر جلسہ ترقی تعلیم مسلمانان میں یہاں سے گئے تھے انہوں نے خواجہ کمال الدین صاحب کی تقریر کی بہت تعریف کی مجھ کو بے حد مسرت ہوئی - خواجہ صاحب موصوف سے میں لکھنؤ بھی ملا تھا راجہ صاحب محمود آباد کے ہاں کئی جلسوں میں اُن کے ساتھ رہنے کا اتفاق ہوا میں نے ان کو بہمہ صفت موصوف پایا - خدا تعالےٰ انکی عمر میں برکت عطاء فرماتے -"

درخواست جنازہ برادرم محمد نظام الدین صاحب کلرک دفتر ریلوے لاہور تحریر فرماتے ہیں :-

"بندہ کے والد صاحب بنام چانن دین المعروف چانن شاہ احمدی ساکن ماہل پور ضلع ہوشیار پور مورخہ ۲۵ اپریل ۱۲ء کو فوت ہو گئے ہیں - سو اخبار بدر کے ذریعے اُن کے لئے دُعائے مغفرت اور نماز جنازہ کے لئے سب احمدی احباب کی خدمت میں عرض کر دیا جاوے -

۲ - شیخ الٰہ بخش صاحب اپنی مرحومہ زوجہ کے واسطے احباب سے درخواست دُعا کرتے ہیں -

دُعا مدد برادر برکت علی صاحب احمدی موضع چاک سادھو سے احباب کی خدمت میں درخواست کرتے ہیں کہ اُن کے واسطے کشادگی رزق اور دینی دنیوی حسنات کے لئے دُعا کی جاوے -

دریافت طلب بات ہے کہ ڈاکٹر پادری عماد الدین نے جو کتابیں - تواریخ محمدیہ اور تعلیم محمدی - برخلاف اسلام تالیف کی ہیں ان کے جواب میں کوئی کتاب تصنیف ہوئی ہے تو اس کتاب کا نام کیا ہے اور کس جگہ سے مل سکتی ہے -

خاکسار منظور علی مختار چک ۳۷ مکرم سرڈاکخانہ کاہنا ضلع لائلپور

تحفہ بنارس مخدومی اخویم حضرت صوفی غلام رسول صاحب راجیکی تحریر فرماتے ہیں -

"حضرت سیدنا المکرم - السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مبارک - مبارک - مبارک

تحفہ بنارس کی مقبولیت کے شہرہ آفاق ہونے اور اس کی روز افزوں عزت اور اس کا دوست و دشمن کثرت کے ساتھ تذکرہ پایا جانے سے نہایت ہی راحت اور مسرت ہوتی ہے یہ مقبولیت لاریب آپ کے صدق اور اخلاص کا نتیجہ ہے اور اسی صدق و اخلاص کی وجہ سے حضرت

رب العزت نے آپ کو ایسے پاک مضمون لکھنے کی توفیق دی کہ جو مقبولیت کے سمندر کا اس وقت قیمتی موتی ثابت ہو رہا ہے۔ باوجودیکہ اس میں احمدیت کی بھی کھلی تبلیغ ہے پھر بھی احمدی اور غیر احمدی کی نگاہ میں اپنی عزت اور وقعت کے لحاظ سے یکساں ہے۔ دوست تو دوست دشمن بھی اس کی خوبی کی شہادت دے رہے ہیں۔ والفضل ما شہدت بہ الاعداء۔ دوسرے احباب کے مقابل مجھے اس کی مقبولیت کا نظارہ دیکھ کر دوچند خوشی ہوتی ہے۔ کیونکہ بحمد اللہ میرے بنارسی کشف کی مصدق ہے اللہ تعالے آپ پر بہت بہت رحمت فرماوے آمین

قیمت فی نسخہ ۱؎

ملنے کا پتہ - بدر ایجنسی - قادیان ضلع گورداسپورہ -

اوقات ریلوے

اب بٹالہ ریلوے اسٹیشن پر بجائے تین دفعہ کے چار دفعہ ریل امرتسر سے آتی ہے اور چار ہی دفعہ جاتی ہے۔

اوقات روانگی از بٹالہ بطرف امرتسر

(۱) صبح - آٹھ بج کر اٹھارہ منٹ
(۲) ظہر - ایک بج کر باون منٹ
(۳) عصر - چار بج کر ستائیس منٹ
(۴) مغرب - سات بج کر سات منٹ

اوقات رسید در بٹالہ از جانب امرتسر

(۱) صبح - دس بجے ایک منٹ
(۲) ظہر - ایک بجے اکاون منٹ
(۳) عصر - پانچ بجے اٹھاون منٹ
(۴) آدھی رات بارہ بجے چھ منٹ

جھگی والا مقدمہ خارج

نہایت افسوس کی بات ہے کہ ہمارے بعض ہندو اہل وطن بعض معاملات کو خواہ مخواہ ایک مذہبی رنگ دیکر اہل ملک کے باہمی تعلقات میں رخنہ اندازی کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ بھیرہ میں جھگی کا مقدمہ ناظرین پڑھ چکے ہیں۔ سرکاری فیصلہ کی تعمیل میں جب زبردستی بنایا ہوا مکان گرایا گیا تو سرکاری حکام صاحب ضلع اور کپتان پولیس تک موجود تھے مگر کمیٹی کے دو ممبر مسلمان بھی موجود تھے۔ انگریزوں کو تو کوئی کیا کہتا۔ یاران وطن نے غریب مسلمانوں پر ہی نالش ٹھونک دی کہ انھوں نے ہماری مورتیوں کی ہتک کی۔ محمد علی جعفری صاحب ایک نیک دل آدمی ہیں۔ خلقت کی خیر خواہی میں کوشاں رہتے ہیں۔ خواجہ فضل کریم سیٹھی پبلک کاموں میں دلچسپی سے محنت کرتے ہیں ہر دو کو آگے رکھ لیا کہ ان سے ہم کو گیارہ سو روپیہ دلایا جاوے۔ تعجب ہے کہ بھیرہ کے ہندو وہاں کے مسلمانوں کی زمینیں لے چکے ہیں ان کے مکانات سود میں کھاتے جاتے ہیں۔ تجارت اپنے قبضہ میں کر لی ہے اب بھی رحم نہیں آتا اور مورتیوں کی ہتک کے بہانہ سے روپیہ مانگا جاتا ہے۔ خدا رحم کرے اور ہمارے ہمسائیوں کو ہم پر رحم کرنا سکھائے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے ہی وقت کے واسطے یہ دعا سکھلائی تھی کہ ربنا لا تسلط علینا من لا یرحمنا۔ تعجب ہے کہ ایسے وقت میں آریہ بھی بت پرست بن جاتے ہیں اور بتوں کی حمایت کرتے ہیں اور دیانند کے فرمان کو پاؤں کے نیچے روندنے لگ جاتے ہیں جیسا کہ امرت سر کے سنہری مندر کے موقعہ پر ہوا۔ بہرحال یہ مقدمہ ڈسٹرکٹ جج صاحب نے ڈسمس کیا۔ ہندو صاحبان نے اپیل کی تو مسٹر ہیرس ڈویژنل جج صاحب لکھتے ہیں کہ مدعا علیہم نے مورتیوں کو نہیں ہٹایا بلکہ ایک برہمن انہیں چارپائی پر اٹھا کر ایک مندر میں لے گیا۔ شہادت مدعی سوائے جھوٹ کے اور کچھ نہیں ہو سکتی اس لئے میں اپیل خارج کرتا ہوں۔ خدا کا شکر ہے کہ صاحب ضلع جیسے معزز اصحاب موقعہ پر موجود تھے ورنہ معلوم نہیں بیچارے مسلمانوں پر کیا مصیبت ڈھانے کے منصوبے گانٹھے جاتے۔ ہم پھر اہل وطن کو نصیحت کرتے ہیں کہ ایسی کارروائیوں سے کچھ فائدہ نہیں خدا سے ڈرو۔ مسلمان تو شامت اعمال سے خود ہی ذلیل ہو رہے ہیں انھوں نے اپنے رسول کے احکام کی نافرمانی کی۔ قرآن سے بے پرواہی کی۔ خدا کو بھلا دیا اس واسطے ان پر رحمت کے جو وعدے تھے وہ مبدل بعذاب ہوتے جاتے ہیں۔ ع

جو خود ہی مر رہا ہو اسکو گر مارا تو کیا مارا

بلکہ ہمارے ہندو بھائی سمجھیں اور سوچیں اور غور کریں تو ان کے واسطے جگہ خالی ہو رہی ہے دنیوی مال تو انھوں نے لیا۔ ایک قدم آگے بڑھیں۔ تو روحانی مال سے بھی مالا مال ہو جاویں ؛

لنکا میں تبلیغ

جناب مکرم بندہ زاد لطفہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ خیریت ہے۔ ان دنوں مخدومی جناب منشی محمد حیدر خاں صاحب مع الخیر والعافیۃ ملک سیلون جزیرہ لنکا سے بنگلور واپس ہوئے ہیں۔ مسموع ہوا کہ مخدومی منشی صاحب نے دوران قیام شہر کلمبو اور کنڈے وغیرہ میں سلسلہ حقہ احمدیہ کی تبلیغ میں نہایت درجہ کوشش فرمائی۔ اکثر معزز انگریزی اعلےٰ تعلیم یافتہ اہل اسلام کو تشویق دار کر مبائعین میں داخل فرما دیا ہے۔ حتےٰ کہ شہر کلمبو کے Moors union نامی انجمن کے جملہ سرپرستوں اور سپرنٹنڈنٹ جناب ایم اے عزیز اور سکرٹری عبد الجبار و عبد المجید وغیرہ صاحبوں کو سلسلہ احمدیہ میں حضرت اقدس مرحوم ومغفور سے تحریری بیعت دلوا کر توسیع سلسلہ حقہ کی اشاعت بذریعہ رسالجات تامل مقامی زبان میں جاری کرا دئے ہیں۔ مبائعین کی تعداد قریب ۳۰ نفوس کے پہنچ گئی ہے سلسلہ احمدیہ اور جماعت کا چرچا یہاں اکثر کافۂ اہل اسلام میں حیرت انگیز ترقی کر رہا ہے۔ جیسا کہ پہلے پہل یہ حقانی سلسلہ احمدی کی تحریک اور ترغیب ہمارے معسکر بنگلور میں مخدومی جناب منشی صاحب کی تحریر پر یہ حقیر وغیرہ حضرت اقدس جناب مسیح موعود۔ مہدی مسعود امام زمان میرزا غلام احمد صاحب مرحوم ومغفور سے تحریری بیعت کا اعزاز و شرف حاصل کر لیا ہے۔ ویسا ہی ملک سیلون کو مخدومی جناب منشی صاحب کے قدم رنجہ فرمانے سے شرف حاصل ہو گیا ہے۔ چونکہ مخدومی منشی صاحب انگریزی و علوم سائنس وغیرہ کے لایق و فائق مشہور ہیں۔ علاوہ اردو انگریزی کے تامل کی زبان وغیرہ میں بخوبی مہارت رکھتے ہیں اور انکی گفتگو میں ایک انوکھی کیمیائے کشش ہونے سے ان کو احباب واغیار خواہ ہندو مسلمان عیسائی بلکہ انگریز بھی نہایت درجہ کا اعزازی تمغہ دیئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ اگرچہ کہ ان کی طرز معاشرت بہت سادہ اور بے لوث ہے خدا صاحب انکی مساعی جمیلہ میں برکت دے ؛

آیندہ ہفتہ میں ہمارے زمرہ کی احمدی جماعت کی عاجزانہ درخواست پر مخدومی منشی صاحب اپنے پانچ سالہ سفر جزیرہ لنکا وغیرہ کے حالات اور تبلیغ سلسلہ حقہ کی توسیع کے مفصل بیان میں معزز فرمائیں گے جو من وعن آپ کے اخبار گہر بار کے ذریعہ ہدیہ ناظرین ہو کر .... جماعت احمدی کی دلچسپی کا باعث ہوں گے۔ الراقم الاثم خلیفہ محمد عبد اللہ سکرٹری

ڈاک ولائیت

سنہری قاعدہ

قصہ متی میں یسوع مسیح کی طرف منسوب کر کے ایک فقرہ لکھا ہے کہ جو تو چاہتا ہے کہ لوگ تیرے ساتھ کریں ویسا ہی تو اُنکے ساتھ کر۔ یسوعی صاحبان اس فقرے پر بہت فخر کیا کرتے ہیں اور اسے گولڈن رول یعنے سُنہری قانون کہا کرتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ ایسا کلام کسی اور کے مونھ سے نہیں نکلا۔ تازہ ڈاک ولایت میں ہمارے پاس ایک اشتہار آیا ہے۔ جو ایک صاحب بنام ڈیوڈ مکان ۲۲۶ ڈبلیو ۸ ہ سٹریٹ نیو یارک نے شائع کیا ہے اس پرچہ پر لکھا ہے۔ کہ یہ فقرہ یسوع سے ۱۶۰۰ سال قبل کی مصری کتب مقدسہ میں موجود ہے پھر یسوع سے ۱۵۰۰ سال قبل کی ہندی کتب میں موجود ہے پھر یسوع سے ۶۰۰ سال قبل لاؤ زد کی کتاب میں موجود ہے۔ یسوع سے ۱۰۷۰ سال قبل کی یونانی کتب میں موجود ہے۔ یہودیوں کی کتب جو یسوع سے قبل ہیں انہیں موجود ہے۔ کان فیوشس کی کتاب میں موجود ہے۔ بُدھ کی کتاب میں موجود ہے ایرانیوں کی کتاب میں موجود ہے۔ یسوعی لوگوں کی عادت ہے۔ کہ قرآن شریف کا جو مضمون بائبل میں موجود ہو اُسے کہا کرتے ہیں کہ یہ چورایا گیا ہے۔ جو نہ ہو اُسے کہتے ہیں یہ غلط ہے۔ کیونکہ بائبل میں نہیں کیا یسوعی منطق کے مطابق ہم بھی ایسا نہیں کہہ سکتے کہ یسوع نے یہ قاعدہ پہلے لوگوں سے چرایا۔ کیونکہ تاریخ سے ثابت ہے کہ یسوع نے مصر میں علم رواجی حاصل کئے تھے اور عبرانی علوم بھی پڑھے تھے۔ لیکن ہم پسند نہیں کرتے۔ کہ یسوعی طرز کو اختیار کریں بلکہ اصل بات یہ ہے کہ حق ہمیشہ مشترک ہے۔ خدا تعالےٰ کے تمام مقدس لوگوں کے اصول حقانیت و وحدانیت ایک ہی ہیں پچھلے لوگ ان میں تغیر و تبدل کرتے ہیں جیسا کہ یسوعی لوگوں نے اسے جو ساری عمر اپنے آپ کو ابن آدم کہتا رہا ابن خدا بنا دیا۔ کاش کہ یسوعی لوگ اس پرچہ سے جو یورپ سے نہیں بلکہ نور افشانی امریکہ سے آیا ہے یہ نصیحت پکڑیں کہ دوسروں پر الزام لگانا اچھا نہیں اس جگہ اس بات کا ذکر کرنا بھی ضروری ہے کہ مختلف کتابوں میں یہ قاعدہ مختلف طرز اور مختلف الفاظ میں آیا ہے۔ مگر سب سے زیادہ صحیح اور قابل تعمیل الفاظ وہ ہیں۔ جو مصلح اوّلین و آخرین حضرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے استعمال کئے ہیں آپ فرماتے ہیں۔ لَا یُؤمِنُ احدکم حتّٰی یحبّ لاخیہ مایحب لنفسہ۔ کوئی تم میں سے مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اپنے بھائی کے لئے وہ پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

ریلوں کی کثرت

کلیپ ہم کے اسٹیشن پر سے روزانہ اڑہائی ہزار ریلیں گذرتی ہیں (ریلوے میگزین)

عیسائی مذہب کا بدل

اپریل کے فورٹ نائٹلی ریویو میں ایک مضمون نکلا ہے۔ کہ مہذب دنیا کو چاہیئے۔ کہ دین عیسوی کے عوض میں اب کوئی اور دین اختیار کیا جاوے ایک مضمون نویس للی صاحب نے یہ رائے دی ہے کہ خدا کا ماننا ضروری ہے (نہ کہ یسوع کا) اور ایک اور نامہ نگار کی رائے ہے کہ عیسائیت کی بجائے بابی مذہب اختیار کیا جاوے۔ کیونکہ اس میں آزادی زیادہ ہے (جو چاہو کرو۔ کوئی شریعت مقرر نہیں۔)

در اصل یسوعی لوگوں کو یہ سزا مل رہی ہے کہ انھوں نے اصلی عیسائیت کو جو ایک قسم کی اصلاح شدہ یہودیت تھی چھوڑ دیا۔ انبیاء کی حقارت کی اور آزاد بن گئے اب آئے دن آزادی کے نئے کرشمے پیدا ہوتے ہیں۔

ابی سینیا میں عیسائیت

رسالہ مسلم ورلڈ میں یسوعی صاحبان شاکی ہیں۔ کہ ملک ابی سینیا میں باوجود سلطنت برطانیہ کے اقتدار کے عیسائیت نہیں پھیلتی اور اسلام بڑھتا جاتا ہے۔ گویا برطانیہ اشاعتِ اسلام میں مدد دے رہی ہے داگر دیتی ہے تو یہ اُس کے اقبال کی ترقی کا موجب ہو گا ایڈیٹر) اس کا بڑا سبب یہ بتایا گیا ہے کہ دیسی عیسائیوں کو گورے عیسائی حقارت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ممکن ہے۔ کہ یہ سبب ٹھیک ہو مگر ہمارے خیال میں اس میں گوروں کا کچھ قصور نہیں۔ جہاں تک ہمارے ملک کا تجربہ ہے دیسی عیسائیوں کی اکثر تعداد رذیل قوموں میں سے ہوتی ہے جن کے اخلاق بہت گرے ہوئے ہوتے ہیں یا وہ ایسے لوگ ہوتے ہیں جو بے کار رہ کر خوش پوش خوش خوراک بننا چاہتے ہیں ایسے آدمیوں سے یورپ کے جفاکش محنتی لوگ جو اپنے وطن چھوڑ کر یہاں آتے ہیں۔ کس طرح پیار کریں۔ بہر حال اسلام کا پھیلانے والا اور اُس کا حامی تو خدا ہے۔ مشنری جو چاہیں سو کریں۔

قانونِ طلاق

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کوئی صاحب شریعت نبی نہ تھے بلکہ موسوی شریعت کے صرف ایک خادم نبی تھے اس واسطے انھوں نے کوئی شریعت کا قانون نہیں دیا لیکن ملکی اور وقتی حالات کے لحاظ سے انھوں نے چند باتیں شرعی رنگ کی بھی کہی ہیں۔ مثلاً طلاق کو سوائے زنا کے ناجائز قرار دیا ہے۔ اور یسوعی دنیا میں اسی پر عمل ہوتا چلا آیا ہے لیکن آخر یورپ امریکہ کے مدبّرین نے اس قانون کو غلط اور ناجائز دیکھ کر اپنے اپنے ملکوں میں باوجود پادریوں کی ہائی دہائی مچانے کے اس کے خلاف قانون بنا دیا ہے اور طلاق کو جائز رکھا ہے۔ کئی ملکوں میں یہ قانون جاری ہو گیا ہے۔ اور رسالہ لیڈی ریلم سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ملک ناروے میں بھی یہ قانون جاری کیا گیا ہے۔ آخر دانا لوگوں کو اسلامی قوانین ہی قابل عمل اور مفید دنیا میں نظر آتے ہیں اور یہ بھی ایک قدم اسلام کی طرف اور ہے۔

مرد گرجا نہیں جاتے

امریکہ کے لوگوں نے یہ دیکھ کر اول تو کوئی گرجوں میں جانا ہی پسند نہیں کرتا اور جو جاتے بھی ہیں۔ ان میں ایک حصہ مرد اور تین حصہ عورتیں ہوتی ہیں۔ مردوں کے درمیان گرجا جانے کی تحریص و ترغیب دینے والی ایک انجمن بنائی ہے۔ اسی انجمن کے اجلاس میں شامل ہونے کے واسطے مسٹر اسٹیڈ امریکہ جاتے تھے اور راہ میں غرق ہو گئے اس انجمن کا پورا نام یہ ہے۔ "دی مین اینڈ ریلیجن فارورڈ موومنٹ"

بدر خواتین

حیا سوز تحریر کی تردید

کسی دشمن اسلام اور پرلے درجے کے متعصب پادری یا کسی بدباطن خبیث دہریہ نے ایک ترکی خاتون کے نام سے فرانس کے کسی اخبار میں ایک چٹھی شائع کروائی ہے۔ خدا جانے اس پاک باطن اعلےٰ درجہ کے پاکیزہ اور طاہر انسان کو محض اپنے خبیث باطن کی وجہ سے بعض لوگ کیوں عظیم بہتان لگاتے ہیں جس کا نہ سر نہ پیر۔ حالانکہ اس کر ایک بڑی جماعت کا دل دُکھتا ہے۔ اور فائدہ کچھ میں نہیں سمجھتی کہ ایک شریف نیکو سیرت [illegible] کی کا جی چاہے

کہ کھلے بندوں آزادی یعنے وہ آزادی جو یورپ کی آوارہ مزاج بہنیوں میں ہے کی خواہش ظاہر کرکے پھر کمال بے شرمی سے اپنے سردار اور ہادی پر بہتان عظیم اخبارات میں لکھ کر آزادی چاہے اور جس پاک سیرت نبی کا اس قدر احسان ہو کہ جو پاکیزہ اخلاق اور اعلےٰ سے اعلےٰ درجہ کے اخلاق اپنے ماں باپ پر رشتہ دار آشنا نہیں سکھا سکتے اس کے قول و فعل سے ملتے ہوں اور میں دعوے سے کہہ سکتی ہوں کہ ایسی عمدہ سیرت کی کسی بھی مذہب میں نظیر نہیں ملے گی۔ مگر افسوس کہ مسلمان زندہ نہیں اہل اسلام زندہ نہیں غور کون کرے اور سیرت نبوی کون پڑھے۔ خیر اس لایعنی تحریر کو دیکھ کر جو کیفیت میرے دل کی ہوئی اسے تو میرا مولا کریم ہی جانتا ہے مگر یقین کہتی ہوں کہ کوئی پاک دل اسے پڑھ کر تڑپیں گے۔ اب سنئے اس میں ظاہر کیا گیا ہے کہ ہم گھر کی چار دیواری میں قید ہیں ہمیں نجات دلوائی جائے یہ بہت گندی اور بیہودہ خواہش ہے۔ میں کہتی ہوں یہ ناپاک خواہش کسی صاحب شرم و حیا پاک طینت پاکیزہ خو خاتون کے وہم و گمان میں بھی نہیں آئی۔ کیونکہ لوگ خود بخود اپنے پاس سے پیدا کرکے اخباروں میں ظاہر کرتے ہیں یہ غلط کہ ہم مردوں کی صحبت سے محروم ہیں اور ہم تبادلہ خیالات نہیں کرسکتیں۔ آخر ہمارے خاوند ہمارے بھائی ہمارے اور محرم پڑھے لکھے ہیں ان سے ہم بے تکلف باتیں کرسکتی ہیں۔ سارے جہان کے عالم مردوں کو تو دوسرے مرد بھی نہیں مل سکتے۔ دوم یہ کہ خدا تعالیٰ نے گھر کی چار دیواری کے اندر ہمارے لئے تمام کائنات عالم کا نقشہ رکھا ہے۔ ہم کو کیا ضرورت کہ تفریحوں اور ناچ گھروں میں اگر یورپ کے مرد جاکر سر پر خاک ڈالتے ہیں تو ہم بھی ضرور ان کی تقلید کرکے اپنا گھر دوزخ بنائیں جیسا کہ اس ترکی خاتون کے نام سے اس ناپاک خواہش کو ان لفظوں میں لکھا ہے۔

وہ تفریحوں اور ضیافتوں اور ناچ گھروں
یا تماشوں میں جاتے ہیں جن کا نام ہی فقط
ہمنے سنا ہے اور جن کی پرتکلف ضیافتوں کا
حال پڑھ کر ہم سرد آہ کھینچتی ہیں۔

مجھے تو یہ بات پڑھ کر ہنسی آئی۔ کہ نیک بخت اگر تو واقعی عورت ہے تو کیا گھر میں ایسے عمدہ اور اعلےٰ سے اعلےٰ کھانے نہیں پکوا سکتی۔ آہ کھینچنے کی کیا ضرورت تھی یہ تو ندیدہ پن ہے۔ مگر اس سے آگے تو وہ رنجیدہ الفاظ لکھے ہیں کہ جو اس مضمون کے شروع میں ہیں اور جس کو پرکاش لاہور نے چھاپ کر مسلمانوں کا دل دکھایا ہے وہ یہ کہ ایک دن محمد (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) ایک دوست کی بیوی کو دیکھ کر اس کی خوبصورتی سے اس کا دل بے قابو ہوگیا اور اس کے لئے ایسا از خود رفتہ ہوا کہ اس نے اس بات پر اسے آمادہ کیا کہ اپنے خاوند کو چھوڑ کر اس کا ساتھ دے مگر اس کے دل میں خیال آیا × × × × یہ سخت خطرناک بات ہوگی اگر ہر ایک شخص اس غضب کی حسینہ کو دیکھ کر اس کی داد دے سکے گا۔ پھر اس نے پابندی کردی۔ کہ مومنوں کی عورتیں جب کبھی باہر نکلا کریں تو برقعہ پہن کر نکلا کریں تاکہ جب یہ قاعدہ عام ہو جاویگا۔ تو وہ اپنی دلربا کا چہرہ دوسرے لوگوں کی نگاہوں سے پوشیدہ رکھ سکے گا۔ نبیوں کے سردار پاکوں کے امام احمد مختار کیطرف یہ ناپاک بات منسوب کرنی کس قدر خوفناک بے ایمانی ہے وہ جس نے تمام جہان کے بہت بڑے حصے کو پاکباز بنادیا جس نے عرب جیسے جزیرہ میں واحد خدا کی پرستاروں اور فرمانبرداروں کی ایک جماعت پیدا کردی جس نے دنیا میں پاکیزگی کو از سر نو قائم کیا اس کے بارے میں یہ بکواس۔ کہ ایک دوست کی بیوی کو دیکھ کر اس کا دل بے قابو ہوگیا۔ بڑا افتراء اور سخت بے حیائی ہے اگر کوئی کہدے۔ کہ اسی طرح پردہ نہ کرنے والی قوموں کے رہنماؤں نے لوگوں کی بہو بیٹیوں کو دیکھنے کے لئے پردہ کا رواج اٹھا دیا تو کیا یہ جائز ہوگا۔ ہرگز نہیں ہرگز نہیں۔ پس پردہ کا باعث پاکیزگی اور طہارۃ کا سبق ہے نہ کہ بقول پرکاش یا ترکی خاتون "محمد کی بدگمانی" جیسا کہ سورہ نور میں لکھا ہے۔ اور پردے کے اصولی حکم غض بصر مرد و عورت کے لئے یکساں ہیں۔ چونکہ عورت میں زینت کا حصہ زیادہ ہے اس لئے اسے چھپانے کا حکم ان کے بارے میں زیادہ ہے باقی مساوی بات ہے۔

اس سے آگے شادی کی حلقہ بگوشی پر خامہ فرسائی کی ہے کہ ہمیں انتخاب شوہر کا موقعہ حاصل نہیں یہ جھوٹ ہے۔ اسلام میں عورت کو اجازت ہے کہ وہ اپنی مرضی سے اپنے ماں باپ کے مشورے کے مطابق نکاح کرے یہ جو لکھا ہے۔ کہ جسمانی شکل تو جھانک کر دیکھ لے مگر اخلاق وغیرہ کا علم نہیں ہوسکتا۔ جب تک اسکے ساتھ پہلے ایک مدت نہ رہیں۔ یہ جھوٹ ہے۔ اور غلط بات ہے۔ اخلاق وغیرہ کا اندازہ ایک ناتجربہ کار نوجوان لڑکی کیا کرسکتی ہے اس کے لئے بہترین ناظر ہمارے ولی ہوسکتے ہیں پس اسلام نے جو قاعدہ رکھا ہے۔ وہ بہت عمدہ ہے۔ اور یہ جو ترکی مرام خاتون کے نام سے لکھا ہے میں عورت کی فطرت اور اس کی خلقی پاکیزگی کا خیال کرکے بڑے یقین کے ساتھ کہتی ہوں کہ صرف مستورات کو بدنام کرنے کے لئے کسی نے لکھ دیا ہے۔ آیندہ واللہ اعلم

سکینۃ النساء - قادیان

زمانے کی ہوا

جب کوئی مامور مرسل دنیا کی اصلاح کے واسطے آتا ہے تو اس کی توجہ سے تمام دنیا میں کچھ نہ کچھ اصلاح کی طرف لوگ متوجہ ہو ہی جاتے ہیں۔ آں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تشریف لانے پر یورپ اگر مسلمان نہ ہوا تو لوتھر کے ذریعے سے بہت سی بدعات اور قیدوں سے عیسوی مذہب آزاد ہوگیا۔ اس زمانہ میں بھی ہر طرف اصلاح کی طرف قدم آگے ہو رہا ہے۔ یورپ امریکہ کے لوگ کفارے اور حیات یسوع۔ الوہیت یسوع اور صلیبی موت کے خلاف کتابیں لکھ رہے ہیں۔ ہندو بت توڑ رہے ہیں۔ ایسا ہی ایک سکھ سردار جن کا نام نامی سردار سمندر سنگھ صاحب ہے اور کوٹ کلنی کے رہنے والے ہیں جو برلب دریائے بیاس ضلع ہوشیارپور میں بڑے جوش کے ساتھ اس امر کو اشاعت کرتے پھرتے ہیں کہ حضرت مرزا صاحب خدا کے سچے نبی ہیں اور سب سکھوں کو چاہیئے کہ انکو مان لیویں۔ سردار صاحب گئو ماتا کے بڑے ہمدرد ہیں۔ کاش کہ ہمارے ہندو بھائی گئو ماتا کے متعلق حضرت مرزا صاحب مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیش کردہ تجویز کو قبول کرتے تو ہند سے یہ جھگڑا اٹھ جاتا اور امن پھیل جاتا۔ اب ہم سردار صاحب کی تحریروں میں سے کچھ اقتباس درج ذیل کرتے ہیں۔

"وعدہ انجیل کا پورا کتنے سالوں کا ہوچکا ہے واقعی حضرت مرزا احمد پیغمبر راست باز تھے۔ پیغامبری وتاری ایک لفظ جنم ساکھی گورو صاحب میں بھی لکھا ہے۔"

"دین احمدی راست راست حال سب کو سمجھاتا ہے۔"

"گئو ماتا کا پاپ تمام ہندوں پر اور سکھوں پر اور راجاؤں پر ہے۔" "بارہ سال سے لوگوں کو سمجھایا جاتا ہے اُنپر پاپ ہے۔"

سردار صاحب اپنے کام میں بڑی سنجیدگی کے ساتھ مصروف ہیں - مہاراج جموں - تھانہ داراں - کپتان پولیس جو ملا ہے یا جہاں وہ جاسکے وہاں اپنا کام کردیا ہے -

اخبار کے قدردان

اگر گاہے اخبار دیر سے چھپتا ہے یا نہیں چھپ سکتا تو یہ اس واسطے نہیں کہ ناظرین اخبار کے شوق کو آزمایا جاوے لیکن اس سے جس بے چینی اور اضطراب کے خطوط احباب سے آتے ہیں ان سے اخبار کی ضرورت اور اس کے فائدہ مند ہونے کا ثبوت ضرور ملتا ہے - گذشتہ ایام میں اخبار نہ پہنچنے پر منشی برکت علی صاحب لاہور نے جس محبت کا خط لکھا اس سے ظاہر ہے کہ سارا لاہور ہمارے کسی دوست کا ہمخیال نہیں اور ایسا ہی سید پیر احمد شاہ صاحب ہشیار پور سے تحریر فرماتے ہیں :-

" اخبار کے انتظار میں آنکھیں ڈاک والے کی طرف ٹکٹکی لگائے رکھتی ہیں ...... اخبار کے بغیر ایک منٹ بھی آرام نہیں ملتا "

فہرست کتب

بدر ایجنسی قادیان ضلع گورداسپور

براہین احمدیہ بے جلد ۲۰ | خطبہ الہامیہ - عہ
سیرت ابدال - ۱۰ر | رپورٹ جلسہ اعظم - ۸ر
الحق - دہلے - ۸ر | الحق - لودیانہ - ۶ر
دعوت ندوہ - ۱۰ر | لکچر لاہور - ۱۰ر
لکچر سیالکوٹ - ۱۰ر | رسالہ الوصیت - ۱ر
قصائد احمدیہ - ۶ر | خزینۃ المعارف حصہ اول ۴ر
سرمہ چشم آریہ - ۱۲ر | " " " دوم ۸ر
سیرت مسیح موعود - ۸ر | الذکر - ۲ر
ٹیچنگز آف اسلام - عہر | بنگال کی دلجوئی اردو مفت
بفتوح الرحمٰن - ۱ر | ثنائی فرار - ۰۳ر
مباحثہ مونگھیر - ۴ر | حق کا پرچار - ۴ر
تصدیق کلام ربانی ۸ر | واقعات بھاگل پور ۴ر
ثنائی ہرزہ درائی ۰۲ر | نیر اسلام - ۰۵ر
نور فرقان | چودھویں صدی کا مہدی ۰۲ر

علمائے خلف - ۸ر | صحیفہ آصفیہ ۳ر
مجربات نوردین حصہ اول ۱ر | خطبات کریمیہ ۴ر
" " " دوم ۱۰ر | اسماء الحسنیٰ ۵ر
" " حصہ سوم ۱۰ر | تحفۃ العرب ۳ر
شدھی کی اشدھی ۶ر | عصمت انبیاء ۷ر
نصیحۃ المسلمین ۰ر | خط و تقریر
البرہان الصریح ۰۲ر | رپورٹ سالانہ ۳ر
کتاب الصیام ۱ر | گلدستہ حمد ۱ر
غلامی ۳ر | رویائے صالحہ ۴ر
حیرت کی حیرانی حصہ اول ۴ر | تفسیر پارہ ۲۷ عہ
" " حصہ دوم ۴ر | " " ۲۸ عہ
پہلا و دوسرا پارہ ۲ر | " " ۲۹ عہ
اسلام اور بدھ مذہب ۵ر | احسن القصص ۰۲ر
چشمہ مسیح ۳ر | اسوۂ حسنہ ۸ر
مباحثہ رامپوری ۲ر | فرزند علی ۳ر
سلک مروارید حصہ اول ۴ر | نعمۃ الجمل ۰۴ر
" " دوم ۴ر | سنت احمدیہ ۴ر
عقائد احمدیہ ۰۲ر | سفرنامہ ناصر حصہ اول
دعوت الحق ۵ر | " " دوم
اربعین ۱ر | نور دل ۰ر
یرمیاہ نبی کی پیشگوئی ۰ر | اسلام کی گر ۱ر
بائبل کا پرچار ۱ر | کشف الاسرار ۲ر
معیار الصادقین ۳ر | السر المکتوم ۶ر
محامد المسیح | مورکھ سبدھ ۱ر
موعظۃ الحسنیٰ ۲ر | کرشن لیلا ۱ر
سری نہہ کلنک اوتار ۸ر | مبادی الصرف ۱ر
عربی بول چال ۲ر | سر الشہادتین ۱ر
شہادت آسمانی حصہ اول ۵ر | معیار حق ۱ر
" " دوم ۲ر | لیکچر مہر سنگھ ۰ر
جام شہادت - ۰ر | چولہ گورو نانک صاحب ۱ر
جنگ مقدس ۶ر | ضرورت زمانہ - ۸ر
الاستخلاف ۴ر | تعلیم المہدی ۱۰ر
سناتن دہرم ۰ر | خلافت راشدہ حصہ اول ۸ر
مواہب الرحمٰن ۴ر | " " دوم ۴ر
اوامر و نواہی ۹ر | نزول المسیح - ۴ر
شہادۃ القرآن ۰۲ر | دینیات کا پہلا رسالہ ۱ر
فضل حق ۱ر | حجۃ الاسلام ۱ر

الہدیٰ ۶ر | راز حقیقت ۱ر
برکات الدعا ۱ر | اعجاز احمدی ۱ر
اسلام کی فلاسفی ۴ر | مجموعہ فتاوائے احمدیہ حصہ اول
ایک سو پچیس سال کی جنتری ۱۲ر | " " " حصہ دوم } ۱عہ
نظم مستورات ۰ر | " " " حصہ سوم
مجموعہ آمین ۵ر | تحفہ قیصرہ ۴ر
آسمانی فیصلہ ۲ر | مسلمانوں کا خدا ۲ر
ضرورت الامام ۱۰ر | حمامۃ البشریٰ ۸ر
سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب ۲ر
دافع البلاء - ۱ر | کشف الغطاء ۲ر
ثنائی چکر - ۲ر | لغات القرآن حصہ اول عہر
محمد رسول اللہ ۱۰ر | " " دوم عہر
اسلام کی پہلی کتاب ۴ر | وچھوڑا کو نج ۰ر
شرائط بیعت -ر | در ثمین اردو بجلد ۳ر
یسرنا القرآن ۱۰ر | " " مجلد ۴ر
ضمیمہ یسرنا القرآن -ر | " فارسی بجلد ۴ر
قاعدہ حصہ دوم ۱ر | " " مجلد ۶ر
قاعدہ حصہ سوم ۱ر | رد افتراء مفت
آئینہ صداقت ۲ر | مرزا صاحب کا مذہب -ر
احمدی پاکٹ بک ہر دو حصہ ۴ر
رسالہ ۶ -ر | قصیدہ مہدویہ -ر
آب یارب رسالہ ۸ -ر | تحفہ عید -ر
القول الصحیح ۱ر | انجیل کروسی فیکشن ۱۲ر
تحفہ بنارس بے جلد ۴ر
تحفہ بنارس مجلد پختہ ۶ر | مکتوبات احمدیہ - ۸ر
سیف حق ۱ر | کرشن اوتار -ر
احمدی کا من ۰ر | نیر کی فریاد -ر
صدقے جاواں -ر | پیغام موت -ر
سچ دا سدا -ر | التبیان ۱۰ر
اقیموا الصلوٰۃ ۱۰ر | تعلیم القرآن ۱ر
سی حرفی احمدی ۰ر | اظہار حق ۵ر
سی حرفی چوہڑمل -ر | چٹھی مسیح ۱ر
گل موتیا -ر | جام وحدت -ر
سی حرفی اللہ داد -ر | کلمۃ الفصل ۱ر
تحفۃ المشتاقین ۵ر | بلاغ لقوم عابدین
گلدستہ رسالت ۲ر | حقیقت نماز عہ
مسیح موعود کی سچائی -ر | یادگار کریمیہ ۰ر

تحفۃ الندوہ - مسک العارف ۱۰ر
ستارہ قیصریہ ۔ر نور القرآن ۴ر
کامن الہ داد خاں والے ۔ر پارہ پہلا ۲ر
گلدستہ احمدی ۳ر سی حرفی آثارِ مسیح ۔ر
کفارہ - ۳ر پرانی تحریریں ۱ر
شہادت القرآن ۴ر کامن غلام رسول والے ۔ر
انگریزی بنگال کی دلجوئی مفت سابقہ درثمین حصہ دوم
ہائے حسین مظلوم ۔ر مجموعہ ازالہ وسواس
مورکھ سیدھ حصہ دوم مفت دعوت وھلے ار
نسیم دعوت ۳ر نماز منظوم مترجم ار
مجموعہ اشتہارات حضرت اقدس مسیح موعود ۱۰ر
نماز مترجم ۱ر مذہب منصور ۶ر

رسید زر

۱۵ - مارچ ۱۲ء

منشی نور محمد صاحب ۲۵/۲۷ ۱عر خانزادہ امیر اللہ خاں صاحب ۱۹۱۳ للعہ

۱۶ - مارچ ۱۲ء

ابراہیم صاحب ۲۳۶۱ صہ منشی عبد الخالق صاحب ۶۱۵ للعہ
منشی محمد دین صاحب ۱۲۷۹ للعہ سید محمد حسن صاحب ۱۳۱۴ عہ
منشی محمد دین صاحب ۱۳۷۵ عہ میاں اللہ دتا صاحب ۱۷۴۴ عہ
مولوی محبوب عالم صاحب ۱۸۶۳ عہ منشی عبد الغنی صاحب ۲۸۰۵ عہ
منشی محمد شعبان صاحب ۲۳۶۷ للعہ مولوی محمد بخش صاحب ۲۳۸۲ للعہ
ملک سردار خان صاحب ۲۴۷۸ منشی غلام محی الدین صاحب ۲۵۱۲ عہ
منشی عطا محمد صاحب ۲۲۷۴۷ منشی گلاب الدین صاحب ۲۲۷۸۲ عہ
ملک عطاء اللہ صاحب ۲۸۳۲ عہ میاں محمد حسین صاحب ۲۹۳۵ للعہ
سید جلال الدین صاحب ۲۷ صہ

۱۸ - مارچ ۱۲ء

چودہری میرباز صاحب ۲۱۳۶ عہ منشی خدا بخش صاحب ۱۹۶۹ عہ
محمد عمر خاں صاحب ۱۵۷ عہ بابو خیر الدین صاحب ۶۹۵ للعہ
منشی محمد محسن صاحب ۱۸۱۶ للعہ ڈاکٹر محمد بخش صاحب ۱۹۸۸ للعہ
چودہری ولیداد صاحب ۲۲۵ عہ ڈاکٹر محمد امین صاحب ۲۵۵۱ عہ
منشی سلطان محمد صاحب ۲۳۷۲ عہ جیون بخش صاحب ۲۴۳۱ عہ
بابو محمد شفیع صاحب ۲۵۶۳ عہ ملا شیر زمان صاحب ۲۵۶۷ عہ
مرزا ظہور علی بیگ صاحب ۲۶ عہ منشی عبد الحق صاحب ۲۷۱۳ عہ
منشی بدر الدین صاحب ۱۹۱۸ عہ

۱۹ - مارچ ۱۲ء

میاں عبد الغفور صاحب ۲۸۱۰ عہ مکرم مظفر خان صاحب ۴۲۸ للعہ
منشی امام خان صاحب ۷۱ عہ ڈاکٹر محمد شریف صاحب ۱۲۲ للعہ
ملاں محمد سے صاحب ۲۷۶۲ للعہ بابو عبد الرحیم صاحب ۲۹۳۷ للعہ
محمد علی خاں صاحب للعہ

۲۰ - مارچ ۱۲ء

میاں محمد دین صاحب ۲۸۵۶ عہ بابو رحمت خان صاحب ۲۱۸۶ عہ
حافظ عبد المجید صاحب ۱۲ عہ بابو عبد اللہ خاں صاحب ۲۴۷۱ عہ

۲۱ - مارچ ۱۲ء

منشی اکبر علی خاں صاحب ۲۶۱۸ صہ مرزا عزیز بیگ صاحب ۱۷۹۸ عہ
حکیم صدر الدین صاحب ۱۸۴۳ للعہ سید عادل شاہ صاحب ۲۱۳۳ عہ
منشی عبد الخالق صاحب ۲۹۱۴ للعہ میاں محمد بخش صاحب ۱۱ عہ

۲۲ - مارچ ۱۲ء

میاں عبد الرحیم صاحب ۲۶۶۶ عہ چودہری علی بخش صاحب ۸ للعہ
منشی عزیز الدین صاحب ۱۷۷۶ عہ حکیم خلیل احمد صاحب ۲۰ للعہ
ڈاکٹر مہر دل خان صاحب ۲۶۱۶ عہ چودہری حسین بخش صاحب ۲۷۵۸ للعہ
۲۹۲۷ عہ منشی برکت علی صاحب ۲۹۳۴ للعہ
منشی برکت علی صاحب للعہ عبد الجبار خان صاحب ۲۹۴۳ للعہ
منشی سکندر علی صاحب ہے

۲۳ - مارچ ۱۹۱۲ء

منشی نوردین صاحب ۵۸۹ عہ منشی عبد اللہ خان صاحب ۴۸۲ عہ
منشی عبد الواحد صاحب للعہ

۲۵ - مارچ ۱۲ء

شیخ علی بخش صاحب ۱۱۹ عہ منشی محمد عالمگیر خان صاحب ۴۵۹ للعہ
سید غلام صفدر صاحب ۱۷۸۹ عہ نواب محمد علی خان صاحب ۱ للعہ

۲۶ - مارچ ۱۲ء

منشی اکبر علی صاحب ۲۴۹۳ عہ مکرم شاہ سرن صاحب ۲۳۹۵ ہے
آئی ایل - ایم بے صاحب ۲۶۴۷ عہ

۲۷ - مارچ ۱۲ء

محمد جعفر خاں صاحب ۱۴۹ ہے چودہری غلام حید صاحب ۱۶۸۷ للعہ
حکیم عمر الدین صاحب ۲۷۳ عہ چودہری جلال الدین صاحب ۲۵۴۸ ہے

ماہ - اپریل ۱۲ء

بابو محمد حسین صاحب ۱۴۴۴ عہ ایم عبد اللہ صاحب ۲۷۶۵ عہ
عبد الرحمن صاحب ۱۶۸۹ للعہ عزن خان صاحب ۲۹۵۰ عہ
چودہری ظفر اللہ خان صاحب ۲۸۲۴ ہے نور محمد صاحب ۱۹۴۵ للعہ
مرزا خدا بخش صاحب عہ سید محبوب عالم صاحب عہ
مرزا رحیم بیگ صاحب للعہ دادار علی صاحب ۱۵۸۹ عہ
شیخ خان محمد صاحب عہ فتح محمد صاحب ۲۳۷۶ عہ

ڈاکٹر محمد علی خان صاحب بکنڈ وصہ حکیم محمد دین صاحب گجرانوالہ عہ
محمد دین صاحب ریمونٹ ڈپو - سہارنپور - عہ
کریم الدین صاحب قلندر دان راد ہارام ۱۳۴۶ عہ
عبد الغفور صاحب عہ عمر بخش صاحب ہنگو ۲۵۵۲ للعہ
منشی غلام محمد صاحب ۱۱۰۶ عہ منشی احمد دین صاحب ۵۸۰ عہ
منشی احمد دین صاحب للعہ شیخ الہ بخش صاحب ۲۷۵۱ عہ
محمد شفیع صاحب ۷۳۰ للعہ محمد علی صاحب ۴۰۴ للعہ
محمد عبد اللہ صاحب ۳۰۴ للعہ محمد عبد الواحد صاحب عہ
عبد الاحد صاحب شحنہ للعہ ایم نور الدین صاحب ۲۰۸ للعہ
ایم کرم الٰہی صاحب للعہ خوشی محمد صاحب ۲۲۵۸ عہ
عبد الغنی صاحب کڈال للعہ فیروز الدین صاحب عہ
سردار خاں صاحب بھاموعہ شیخ محمد صاحب لاڈہو دال عہ
رئیس الدین صاحب احمد ۱۵۳۲ للعہ بابو عمر دین صاحب صہ
منشی فضل الٰہی صاحب ۲۵۰۹ عہ منشی بقا محمد صاحب ۲۴۴۸ للعہ
ملک عبد العزیز صاحب ۲۵۰۳ عہ منشی یار محمد خان صاحب ۱۴۷۵ للعہ
حکیم سید عابد علی شاہ صاحب ۲۹۱۶ ہے محمد اسحق صاحب ۲۹۵۳ للعہ
شیخ محمد ابراہیم صاحب ۲۹۵۴ للعہ غلام دستگیر صاحب ۹۷۳ للعہ

المفتی

عمر قیدی کی عورت ۳۴۸ سوال ہوا کہ ایک شخص بیس سال کے واسطے قید ہو گیا ہے اور عورت کو طلاق نہیں دے گیا اسکی عورت کیا کرے - فرمایا وہ نکاح کر سکتی ہے - عدالت سرکاری میں درخواست دیکر فیصلہ کرا لینا چاہیئے -

ناجائز تجارت ۳۴۹ ایک شخص کا سوال پیش ہوا کہ مجھے ایک صاحب اپنی تجارت میں شریک کرنا چاہتے ہیں - بدیں شرط کہ نقصان میں میرا حصہ نہ ہوگا صرف منافع میں ہوگا - فرمایا - ایسی تجارت ناجائز ہے -

ایک غلطی کی اصلاح رپورٹ سالانہ ۱۹۱۰ و ۱۹۱۱ء میں انجمن احمدیہ سامانہ ریاست پٹیالہ کی رپورٹ کے خلاصہ میں غلطی سے یہ نوٹ ہو گیا تھا کہ انجمن کا ایک عام جلسہ مقامی ہوا - جس پر لیکچرار دار الامان سے طلب کئے گئے - حالانکہ جلسہ سالانہ کرنے کی تجویز ہی تھی لہٰذا احباب کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے یہ سہوا لکھا تھا - صدر الدین سکرٹری ۲۵/۴

اخبار عالم پر ایک نظر

اہل اطالیہ نے جزیرہ روڈس کے کنارے پر قبضہ کر لیا ہے تاکہ ترک ڈر کر طرابلس کا پیچھا چھوڑ دیں مگر یہ کیونکر ہو سکتا ہے + دہلی کے ڈپٹی نذیر احمد صاحب مشہور مصنف اس دار فانی کو چھوڑ گئے ان کے واسطے فالج مرض الموت ثابت ہوا + لودیانہ کے مولوی محمد حسن صاحب مشہور مخالف سلسلہ احمدیہ بھی مر گئے ہیں کوئی اولاد نرینہ نہیں ہے + حکیم محمد الدین صاحب مولوی ثناء اللہ صاحب کے یار غار بھی بمرض دق ۸ - مئی کو اس جہان سے رخصت ہوئے سلسلہ حقہ کو گالیاں دینے میں حکیم صاحب ثناء اللہ کے بڑے بھائی تھے + سلطنت مراکش کا خاتمہ ہوا مولا حفیظ نے اس کے فرنچ پروٹکٹریٹ بن جانے کے معاہدہ پر دستخط کئے + خوست علاقہ افغانستان امیر سے باغی ہو گیا - کشت و خون جاری ہے - ہمارے ایک دوست کے خط سے معلوم ہوتا ہے کہ ڈیڑھ سو آدمی قتل ہو چکا ہے + کراچی میں بے شغلے ملانوں نے سنی وہابیوں کو آپس میں لڑا کر آجکل اپنے واسطے روٹی کمانے کا بہت برا ذریعہ پیدا کیا ہوا ہے - بروایت الحق اس فساد کے بانی کلکتہ والے مشہور مولوی ہدایت رسول صاحب ہیں اب حاجی کراچی بندر سے بھی عرب جا سکیں گے + جدہ میں آٹھ سو غریب ہندی حاجی بے خرچ پڑے تھے بمبئی کی اسلامی کمپنی نے انہیں مفت واپس لانے کے واسطے ایک جہاز بھیجا ہے -

باوا نانک کے شلوک پر ایڈیٹر لائل گزٹ کا اپنا حاشیہ

ہمارا تو خیال تھا کہ سکھ صاحبان اپنے بزرگوں اور ان کے بچنوں کی بہت عزت کرتے ہیں - مگر ہمعصر لائل گزٹ تو اس معاملہ میں کچھ لائلٹی سے ہٹتے نظر آتے ہیں - ایڈیٹر صاحب "نور" نے باوا صاحب کے ایک شبد "تیہہ کر رکھے پنج کر ساتھی ناؤں شیطان مت کٹ جائے" کے ترجمہ کا مطالبہ اڈیٹر صاحب لائل گزٹ سے کیا تھا - جناب ایڈیٹر صاحب لائل گزٹ نے اس کا حسب ذیل ترجمہ کیا ہے "وہی مقبول ہیں جنھوں نے ایک کی عبادت کی - تیس روزے رکھتے ہیں اور پانچ وقت کی نماز پڑھتے ہیں" مگر اسکے بعد ایڈیٹر صاحب اپنی طرف سے یہ ایجاد بندہ کرتے ہیں "مطلب یہ کہ نفس امارہ روزوں کے رکھنے اور نمازوں کے پڑھنے سے بھی قابو نہیں آتا" اب ہم حیران ہیں کہ باوا صاحب کا شبد صاف الفاظ میں ہے - ترجمہ جو خود ایڈیٹر صاحب نے لکھا صاف الفاظ میں ہے - پھر یہ حاشیہ افزائی کیا معنے رکھتی ہے باوا صاحب تو صاف فرماتے ہیں کہ وہی لوگ اللہ تعالےٰ کی نظر میں مقبول ہیں - جو کہ پانچ وقت کی نماز پڑھتے اور تیس روزے رکھتے ہیں مگر تس پر ایڈیٹر صاحب لائل گزٹ یہ اضافہ فرماتے ہیں کہ مطلب یہ کہ نفس امارہ روزوں کے رکھنے اور نماز کے پڑھنے سے قابو میں نہیں ہوتا - اب ہم باوا نانک رحمۃ اللہ علیہ کے ارشاد مبارک کو صحیح سمجھیں - یا ایڈیٹر صاحب لائل گزٹ کی اپنی ایجاد کردہ تحریر کو -

سخت زمین

آریہ سماج گو اسلام قرآن اور بانی اسلام کا گندہ دہن دشمن ہے - اور جھوٹی باتیں بنانے پر بہت دلیر ہے مگر یہ ضرور نہیں کہ ہم اس کی ہر ایک بات کی تکذیب کریں - کہتے ہیں - شیطان بھی کبھی سچ بولتا ہے اور مسافر تو پھر انسان ہے اور ہماری رائے میں اس ... نے اپنے اخبار مورخہ ۱ - مئی ۱۹۱۲ء میں یہ سچ لکھا ہے وہ آریہ سماج ایک ایسی سخت زمین ہے - کہ جس میں نبوت کے بیج کا نشوونما پانا صرف امر محال ہی نہیں بلکہ قطعی ناممکن ہے" ہم مسافر کے اس قول کی سچائی کے واسطے اسی جماعت انبیاء کے شاندار ممبر کی ایک پیشگوئی پڑھ چکے ہیں جن کی تکذیب پر وہ آمادہ رہتا ہے، حضرت جری اللہ فی حلل الانبیاء مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود نے اگر موجودہ مذہبی فرقوں میں سے کسی فرقہ کی جلد تر تباہی اور نیستی کی خبر دی ہے - تو وہ فرقہ آریہ ہے - اور اس کی نسبت ایسا حکم اس کی زمین کی سختی ہی کے سبب سے ہے - جو نہ پچھلوں کا ادب کر سکتی ہے اور نہ اگلوں کو مان سکتی ہے - اگر انبیاء کی قبولیت کا مادہ اس میں ہوتا تو ایسا سخت حکم قضا و قدر سے اس کے واسطے صادر نہ ہوتا -

بنگال کی دلجوئی

بنگلے کا اخبار بنگالی لکھتا ہے کہ اس سے زیادہ غلط فہمی پھیلانے والی رائے اور کیا ہو سکتی ہے - جو ابھی ایک دیسی ہمعصر نے بدیں مضمون اپنے ناظرین سے ظاہر کی ہے کہ بنگال کی ترمیم تقسیم نے بنگالیوں کو خوش کرنے کی بجائے ان کے خیالات کو اور زیادہ بگاڑ دیا ہے - کیونکہ تقسیم بنگال کو تو تمام بنگالی زبان بولنے والی جماعت نے نہایت شکوری کے ساتھ اور تمام ہندوستان کی تعلیم یافتہ جماعت نے محکومانہ طرز سے پسند کیا ہے"

پیسہ اخبار جس نے خود یہ مضمون نقل کیا ہے غور کرے کہ کیا دلجوئی والی پیشگوئی پوری ہوئی یا نہیں ؟

عینک کی شناخت

شیشے و پتھر کی پہچان تو ٹیسٹنگ گلاس ایک اوزار ہے جو کہ چشمہ والے رکھتے ہیں مگر میں ایک اعلیٰ پہچان ایسی جو کبھی خطا نہیں کرتی اور آزمودہ ہو پیش کرتا ہوں چشمہ سے اسکرو کھول کر گلاس الگ نکال لیا جائے اور پھر اسکو جس طور سے کہ روپے کو آدمی انگلی سے بجا کر کھرا کھوٹا پہچانتے ہیں وہی حالت پتھر و شیشے کی ہے یعنی اگر پتھر ہوگا تو صاف آواز آئیگی ورنہ شیشے ہونیسے خواہ کرسٹل ہی کیوں نہ ہو بھدی آواز آئیگی اور معلوم ہوگا کہ خراب روپیہ ہے دوسرے پیبل پتھر

مختصر فہرست کتب دون محمد یامین تاجر کتب قادیان گورداسپور

- نور الدین - بجواب ترک اسلام - ردّ آریہ ۸ر
- ضرورت زمانہ - مخالفین کے اعتراضوں کا جواب - ۸ر
- میں مسلمان ہو گیا - حصہ دوم و سوم ایک نومسلم کے ہاتھ سے
- آریہ سماج پر اتمام حجت ۱۴ر
- علمائے خلف - امرتسری کی عکسی تصویر ۸ر
- اوامر نواہی قرآن کریم ۹ر
- شہادت آسمانی - ایک شدید مخالف کی کتاب فصل الخطاب کا جواب
- باوا نانک کی سوانحمری - باوا نانک کے دلچسپ مضامین ۸ر
- سلک مروارید - ناول کے پیرایہ میں عورتوں کے لئے تعلیم ۸ر
- تصدیق کلام ربانی - بجواب مسلمانوں کے بانی کی کہانی ۸ر
- حیرت کی حیرانی ہر دو حصہ - مرزا حیرت کے اعتراضوں کا جواب ۹ر
- رپورٹ جلسہ اعظم مذاہب ۸ر
- نور القرآن ہر دو حصہ - ردّ آریہ عیسائی و دیگر مذاہب باطلہ ۶ر
- الہدے - اخبار المنار کا جواب ۶ر
- جنگ مقدس - مباحثہ عبداللہ آتھم ۶ر
- الحق - بحث لدھیانہ ۶ر
- قصائد احمدیہ عربی اشعار و قصائد ۶ر
- شحنہ حق - ردّ آریہ - ۶ر - حجۃ اللہ عربی مترجم اردو ردّ شیعہ ۶ر
- تعلیم الاسلام - دھرمپال کے رسالہ تہذیب الاسلام کا جواب ۶ر
- ظہور المسیح - مخالفوں کی حالت اور مسیح موعود کی صداقت ۶ر

اصلی ممیرہ اور ممیرے کا سرمہ

اصلی ممیرہ اور ممیرے کے سرمہ کا اعلان عرصہ سے شائع ہو رہا ہے اس اثنا میں بہت سے لوگوں نے فائدہ اٹھایا۔ یہ سرمہ حضرت خلیفۃ المسیح مولوی حکیم نور الدین صاحب مدظلہ کا بتایا ہوا ہے آپنے اس سرمہ کے متعلق فرمایا کہ "برائے امراض چشم بسیار مفید است" یہ سرمہ دھند۔ جالا پھولا پڑوال۔ سبل اور سرخی اور ابتدائی موتیا بند امراض چشم کے لئے مفید ہے۔ قیمت سرمہ اوّل فی تولہ عہ۔ قسم دوم ہر سوم عمر۔ اصلی ممیرا جس کی اصلی قیمت عہ روپیہ فی تولہ ہے فی الحال دو ماہ کے لئے اس کی رعایتی قیمت سے فی تولہ کر دی ہے۔ بعض ضروریات نے مجھے ایسا کرنے پر مجبور کیا۔ ترکیب استعمال ممیرا پتھر پر گھس کر یا سرمہ کیطرح باریک پیس کر آنکھوں میں ڈالا جاوے۔

یہ سرمہ خاص کر گرمی وغیرہ کے موسم میں جس کی آنکھیں دکھتی ہوں بہت مجرب ہے۔

سمت سلاجیت

محیط اعظم سے نقل کیا گیا ہے جسکی عبارت یہ ہے،

مقوی جمیع اعضاء۔ نافع صرع۔ مشہی طعام قاطع بلغم و ریاح۔ دافع بواسیر و جذام و استسقا و زردی رنگ و تنگی نفس و دق شیخوخیت و فساد بلغم و قاتل کرم شکم مفتت سنگ گردہ و مثانہ و سلسل البول و سیلان منی و یبوست و درد مفاصل وغیرہ وغیرہ بہت مفید ہے۔ بقدر دانہ نخود صبح کے وقت دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت دو تولہ عمر

لنگیاں اور کلاہ

ہر قسم کی لنگیاں مشہدی اور پشاوری بادامی۔ سیاہ اور سفید۔ ماشی ریشمی اور سوتی۔ ٹسری صافے سفید اور بادامی اور پشاوری ٹوپیاں ہر قسم اور ہر قیمت کی مل سکتی ہیں ❊

المشتہر احمد نور کابلی مہاجر سوداگر قادیان۔ ضلع گورداسپور

الغریب علمی۔ ادبی۔ اسلامی مضامین کا ماہوار رسالہ بٹالہ ضلع گورداسپور سے نکلتا ہے۔ قیمت سالانہ مع محصولڈاک عمر

ڈاکٹر ایس کے برمن کی بنائی ہوئی مشہور دوائیں

اصلی عرق کافور دیکھو گرمی کا موسم آیا۔ جہاں تہاں ہیضہ کا آنا بھی ممکن ہے اس سے بچنے کا آسان طریقہ ڈاکٹر ایس کے برمن کا اصلی عرق کافور ہے یہ دوا چھبیس برس سے تمام ہندوستان میں مشہور ہے یہ عرق گرمی کے دست پیٹ کا درد اور متلی کے لئے اکسیر کا اثر رکھتا ہے ہمیشہ ایک شیشی اپنے پاس رکھو۔ قیمت فی شیشی ۴ر محصولڈاک ایک شیشی سے لے کر چار تک ۵ر

عرق پودینہ ولایتی پودینہ کی ہری پتیوں سے یہ عرق بنایا گیا ہے۔ اس کا رنگ پتی کے رنگ کا سا ہے اور خوشبو بھی تازہ پتیوں کی سی آتی ہے یہ عرق ڈاکٹر برمن کی صلاح سے ولائیت کے نامی دوا فروش سے بنوایا ہے۔ ریاح کے لئے یہ نہایت مفید دوا ہے۔ پیٹ کا پھولنا۔ ڈکار کا آنا۔ پیٹ کا درد۔ بدہضمی۔ متلی۔ اشتہار کا کم ہونا۔ ریاح کی علامتیں سب دور ہو جاتی ہیں قیمت فی شیشی ۸ر۔ محصولڈاک ایک سے ۲ شیشی تک ۵ر

ڈاکٹر ایس کے برمن تاراچند دت نمبر ۵ و ۶ سٹریٹ کلکتہ

عسل مصفّٰی کے شائقین کو مژدہ

کتاب عسل مصفّٰی کی نظر ثانی ہو چکی ہے۔ کمی بیشی جسقدر ضروری سمجھی گئی تھی سب ہو چکی اس جدید کتاب میں بہت کچھ تغیر و تبدل و اضافہ ہوا ہے۔ شائقین اس کے مطالعہ سے صرف مسرور ہی نہیں ہوں گے بلکہ ایک بہت بڑے پایہ کے عالم ہو جاوینگے۔ اس میں بہت سی جدید معلومات کا ذخیرہ ہو گیا حضرت امیر المؤمنین جناب خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ نے بھی خوب غور سے ملاحظہ فرما لیا ہے اور اس کو بہت پسند فرمایا ہے۔ مطبع سے بھی بندوبست کیا گیا ہے۔ کاغذ بھی اوّل درجہ کا پسند کیا گیا ہے۔ کاتب کا بھی بندوبست ہو رہا ہے اب اگر دیر ہے تو آپ صاحبان کی۔ ابھی سوائے چند احباب کے باقی سب نے روپیہ کے بھیجنے میں تساہل کیا ہے پیشگی بھیجنے میں دو فائدے ہیں ایک تو کتاب جلد شائع ہونے کے قابل ہو جائے گی اور دوسرا پیشگی بھیجنے والوں کو رعایت دی جاوے گی۔ نظر ثانی میں بھی اصل تصنیف سے کم محنت خرچ نہیں ہوئی مطالعہ سے خود آپ صاحبان کو واضح ہو جاوے گا اب اگر اس کتاب کو جلدی دیکھنا چاہتے ہیں تو اس اشتہار کے دیکھتے ہی خود بھی اور اپنے دوستوں سے بھی روپیہ جمع کر کے بذریعہ منی آرڈر فی الفور روانہ کر دیں توقف نہ فرمادیں جن صاحبان نے اوّل ایڈیشن کی کتاب خرید کی ہوئی ہے ان کو بھی اس جدید ایڈیشن کی ضرورت ہوگی ورنہ ان کو افسوس رہے گا۔ سردست ہر شخص تین تین روپے بھیجدے ❊

المعلن مرزا خدا بخش۔ قادیان ضلع گورداسپور

الخطبۃ

(۷) ہمارا ایک بھائی جو نیک منکسر المزاج احمدی دیندار حاجی عمر ۱۸ سال خواندہ اصل وطن چکوال ضلع جہلم۔ اس کے لئے ایک رشتہ کی ضرورت ہے۔ خط و کتابت معرفت ایڈیٹر بدر ہو

(۱۰) ہمارے ایک معزز احمدی دوست جو بنگال میں ایک معزز عہدہ پر ممتاز ہیں اپنی ہمشیرہ عمر ۱۶ سال نوشت و خواند سے ماہر و بصفات حسنہ موصوف کے واسطے ایک ایسا رشتہ چاہتے ہیں جو کم از کم انڈر گریجوایٹ ہو اور پچاس روپے ماہوار سے زائد آمد رکھتا ہو درخواستیں معرفت ایڈیٹر بدر ہمراہ ۴ر کے ٹکٹ آنی چاہیں ❊

(۱۲ و ۱۳) علاقہ گوجرانوالہ کے ایک احمدی زمیندار اپنے لڑکے اور لڑکی کا نکاح احمدی زمینداروں کے ہاں کرنا چاہتے ہیں۔

خط و کتابت معرفت ایڈیٹر بدر ہو خط کے ساتھ ۴ر کے ٹکٹ آنے چاہئیں ❊

(۱۴) ایک لڑکی خاندان مغلیہ عمر سولہ سالہ کے نکاح کے واسطے ایک نوجوان صالح کی ضرورت ہے۔ درخواستیں معرفت بدر ۴ر کے ٹکٹ کے ساتھ آویں۔ جو مشتہر کو بھیجدی جائینگی

مفرح یاقوتی تیار کردہ حکیم محمد حسین صاحب مہتمم کارخانہ مرہم عیسےٰ لاہور مصدقہ حضرت خلیفۃ المسیح ؓ۔ اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتی ہے مبہی مفرح اور مقوی ہے ہر قسم کے ضعف اور سستی اور ناطاقتی کو دور کرتی ہے۔ دفتر بدر سے بہ ادائے قیمت نقد ساڑھے چار روپے یا بذریعہ قیمت طلب پارسل مل سکتی ہے ❊

(بدر پریس قادیان دارالامان)